20843-خنزیر کی نجاست سے طہارت وپاکیزگی اختیار کرنے کی کیفیت

سوال

میں بچپن میں اپنے گھروالوں کے ساتھ سیر وتفریح کے لیے کسی دوسرے ملک گئی تودوران سفر ہمیں خنزیر کے اجزاء پر مشتمل بسکٹ دیے گئے جب میری والدہ کو علم ہوا توانہوں نے ہمیں یہ بسکٹ کھانے سے منع کردیا، مجھے یاد آتا ہے کہ ہم نے اپنے ہاتھ اورمنہ مٹی اورپانی کے ساتھ نہیں دھوئے تھے (سات بارجن میں ایک بارمٹی سے شامل ہے) جیسا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے خنزیریا خنزیر کی بنی ہوئی کسی چيز کوچھونے والے کو حکم دیا ہے۔
اس کے کئی برس بعد میں اپنے ملک سے باہر گئی اور غلطی سے خنزیر کا گوشت کھالیا لیکن میں نے اپنا منہ مٹی اورپانی سے نہیں دھویا۔
یہ دونوں واقعہ کئی برس قبل پیش آئے اور میرے منہ اورہاتھ پرنہ توخنزیر کا ذائقہ باقی رہا ہے اورنہ ہی بواورنہ ہی رنگ توکیا ہم پرواجب ہے کہ اب دھولیں ؟
مجھے خدشہ ہے کہ اللہ تعالی نے ان دونوں حالتوں میں ہماری نمازيں قبول نہیں کیں، آپ سے گزارش ہے کہ اس کی وضاحت کریں۔

پسندیدہ جواب

غلطی سے خنزیر کا گوشت کھانے میں آپ پر کوئی گناہ نہیں کیونکہ آپ نے عمدا ایسا نہیں کیا، اس لیے کہ اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

.{اورتم سے بھول چوک میں جو کچھ ہوجائے اس میں تم پر کوئی گناہ نہیں، البتہ گناہ اس میں ہے جو تم دل کے ارادہ سے کرو، اوراللہ تعالی بخشنے والا رحم کرنے والا ہے}۔الاحزاب (5).

اوراس لیے بھی کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

"اللہ تعالی نے میری امت سے غلطی اوراور بھول چوک اورجس پر انہیں مجبور کردیا گیا ہومعاف کردیا ہے"

سنن ابن ماجہ حدیث نمبر (2043) علامہ البانی رحمہ اللہ نے اسے صحیح قرار دیا ہے۔

مسلمان شخص کو اپنے کھانے پینے کے متعلق بہت احتیاط سے کام لینا چاہیے خاص کر جب وہ کسی غیر مسلم میں ہوجہاں گندی اورحرام اشیاء کا استعمال کیا جاتا ہو۔

رہا مسئلہ خنزیر کی نجاست سے طہارت وپاکیزگی کیفیت تو بعض علماء کرام نے کتے پرقیاس کرتے ہوئے سات بارجن میں ایک بارمٹی سے دھونا شامل ہے دھونے قرار دیا ہے۔

اور صحیح یہ ہے کہ خنزیر کی نجاست میں صرف ایک بار ہی دھونا کافی ہے، امام نووی رحمہ اللہ اس حدیث کی شرح میں کہتے ہیں :

(اوراکثر علماء کرام کہتے ہیں کہ خنزیر (کی نجاست) کوسات بار دھونے کی ضرورت نہیں، امام شافعی کا قول یہی ہے، اوردلیل میں یہ قوی معلوم ہوتا ہے)۔

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ نے بھی اسی قول کوراجح قرار دیتے ہوئے کہا ہے :

اور فقھاء رحمہم اللہ نے اس کی نجاست کو کتے کی نجاست سے ملحق کیا ہے، کیونکہ اس کی نجاست کتے کی نجاست سے زيادہ خبیث ہے تو اس لیے حکم میں اس سے زيادہ اولی ہے۔

لیکن یہ قیاس ضعیف ہے؛اس لیے کہ خنزیر کا ذکر قرآن مجید میں ہے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے دور میں بھی خنزیر پایا جاتا تھا لیکن اسے کتے سے ملحق کرنا ثابت اور وارد نہیں، اس لیے صحیح یہی ہے کہ اس کی نجاست دوسری نجاست کی طرح ہی ہے، لہذا جس طرح دوسری نجاسات دھوئی جاتی ہیں اسے بھی اسی طرح دھویا جائيگا) انتہی.

دیکھیں: الشرح الممتع (495/1).

آپ سوال نمبر (22713) کے جواب کا مطالعہ بھی کریں.

اور باقی نجاسات کو دھونے میں صحیح یہی ہے کہ جس سے نجاست زائل ہوجائے اتنا دھونا کافی ہے، یہ کسی معین تعداد کے ساتھ مشروط نہیں ہے.

خنزیر کو چھونے سے پاکیزگی اختیار کرنے اور طہارت کے طریقہ کے بارہ جو کچھ بھی کہا جائے، پھر بھی اب اور اس وقت آپ کو اپنے جسم دھونے کی کوئی ضرورت نہیں، اور نہ ہی اس کا آپ کی نمازوں پر کوئی اثر ہے.

واللہ اعلم.